بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۷

(آیت نمبر ۱۸۶ - ۱۸۸)

آیت نمبر ۱۸۶ :-

سوال نمبر 1: اس آیت میں عبادی سے مراد کون ہیں؟

جواب: عبادی میں قیامت تک کے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے شامل ہیں

سوال نمبر 2: دعا کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: دعا کی دو اقسام ہیں۔

1- دعائے عبادت :- دعا کو پکارا جائے عبادت کے انداز جیسے سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی۔

2- دعائے سوال :- یعنی خالی حاجات کی دعا

سوال نمبر 3: دعا کی قبولیت کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب :- 1- اللہ پر ایمان لائیں

2- دعا کے ساتھ اسباب اختیار کریں۔

3- اللہ کے فیصلوں پر سر تسلیم خم کر دیں۔

سوال نمبر 4:- "یَرْشُدُوْنَ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رشد سے ہے۔ معاملات کے خوبصورت ہونے کو کہتے ہیں۔ یعنی حسن تصرف۔ بندہ رب پر ایمان لائے کہ اللہ اسکے معاملات کو خوبصورت کر دے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے سے صرف یہ کہ دعائیں قبول ہوتی ہیں بلکہ اللہ اسکو ہدایت کا راستہ دکھاتا ہے۔

سوال نمبر 5: دعا کے قبول نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

جواب: .. حکمت :- اللہ تعالیٰ کوئی اچھی چیز دینے والا ہے یا اس چیز کا ملنا نقصان کا باعث ہے۔

.. مانع :- یعنی رکاوٹ یعنی کوئی ایسا لقمہ، عادت

.. شرط مفقود تھی :- شرط چاہیے تھی مگر ملی نہیں۔ جیسے شرک ہوتا عمل میں۔

.. عقوبت :- یعنی سزا دینے کے لیے تاکہ قدر ہو نعمتوں کی

.. جو دعائیں دنیا میں قبول نہیں ہوتیں وہ آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی ہیں۔

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر ۷ (آیت نمبر ۱۸۶ - ۱۸۸)

آیت نمبر ۱۸۷

سوال نمبر۱ : اللہ تعالیٰ نے شوہر اور بیوی کے رشتے کو لباس سے کیوں تشبیہ دی ہے؟

جواب : جسم اور لباس کے بیچ میں ایک خوبصورت مماثلت ہوتی ہے۔

* - لباس اور جسم ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ اسی طرح شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔

* - لباس اور بدن کے بیچ میں کوئی آڑ نہیں ہوتی ہے۔ شوہر اور بیوی کا فطری تعلق بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

* - لباس جسم کے عیبوں کو ڈھانکتا ہے۔ اسی طرح شوہر اور بیوی بھی ایک دوسرے کے عیبوں کو چھپانے والے بنتے ہیں۔

* - لباس گرمی اور سردی سے بچاتا ہے اسی طرح شوہر کو بیوی اور بیوی کو شوہر کی سردی، گرمی میں کام آنا چاہیے سردی گرمی سے مراد ہے اچھے برے دن۔

* - لباس جسم کے ساتھ ساتھ رہتا ہے اسلیے بلاضرورت شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے سے دور نہیں رہنا چاہیے۔

* - بے لباس ہونا انسان کی بے عزتی ہے اسی طرح بلاوجہ شادی نہ کرنا میں بے عزتی ہے!

* - لباس انسان کے قدو قامت کے برابر ہوتا ہے شوہر اور بیوی کے انتخاب کے وقت بھی کفو کو دیکھنا چاہیے۔

* - لباس انسان کی شخصیت کا عکاس ہوتا ہے اسی طرح انسان کا رشتہ ڈھونڈتے وقت اہل تکلتا ہے۔

* - کوئی لباس پر کیچڑ اچھالے تو اسکا کچھ اثر جسم پر بھی آتا ہے اسی طرح شوہر اور بیوی میں سے کسی ایک پر بھی الزام

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرہ
رکوع نمبر ۷ (آیت نمبر ۱۸۶ - ۱۸۸)

لگتا ہے تو اس سے دوسرا شخص متاثر ہوتا ہے۔

* - انسان اپنے لباس سے محبت کرتا ہے اور اسکی عزت کرتا ہے اسی طرح شوہر اور بیوی کو بھی ایک دوسرے سے محبت اور عزت کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 7 :- شادی کا بنیادی مقصد کیا ہونا چاہیے؟

شوہر اور بیوی کا تعلق بامقصد تعلق ہونا چاہیے اور اس رشتے کا مقصد حصول اولاد ہونا چاہیے۔
جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا
"ایسی عورت سے نکاح کرو جو شوہر سے محبت کرنے والی ہو اور خوب بچے جننے والی ہو کیونکہ میں تمہاری کثرت پر اور امتوں کے سامنے فخر کروں گا۔"

سوال نمبر ۸ :- سحری کب تک کھانی چاہیے؟

جواب :- جب رات کی سیاہی صبح کی سفیدی میں بدل جائے جب تک سحری کھانی چاہیے - سحری دیر تک کھانے میں برکت ہے۔

سوال نمبر ۹ : افطاری کب کرنی چاہیے؟

جواب : اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا۔
"جب رات کی سیاہی اس طرح چھا جائے کہ دن اسکی طرف منہ پھیرے اور آفتاب غروب ہو جائے تو یہ افطاری کا وقت ہے۔" (صحیح بخاری)

سوال نمبر ۱۰ : اعتکاف کیا ہے؟

جواب : ع ک ف سے ہے۔ اسکے لفظی معنی ہیں جم کر بیٹھنا۔ اسلامی اصطلاح میں کسی خاص جگہ پر نیت کے ساتھ عبادت کے لیے بیٹھنا اعتکاف کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۱ : اعتکاف کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

اعتکاف دو طرح کا ہوتا ہے۔
۱- نفلی اعتکاف :- پورے سال میں کبھی بھی کہیں بھی کر سکتے ہیں۔
۲- سنت اعتکاف : یہ مسنون اعتکاف ہے - یہ وہ اعتکاف ہے جو رمضان کے آخری دس دنوں میں کیا جاتا ہے

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر ۷ (آیت نمبر ۱۸۶ - ۱۸۸)

اور اسکے لیے مسجد شرط ہے۔ نبی ﷺ نے رمضان کے آخری دس دنوں کا بھی اور بیس دن کا بھی اعتکاف کیا ہے۔

سوال نمبر 12 : عبادت کا مقصد کیا ہے؟

جواب : عبادت کا اصل مقصد ہے تقویٰ کا حصول۔

آیت نمبر 188 :-

سوال نمبر 13 : مال کتنے طریقوں سے کمایا جا سکتا ہے؟

جواب : مال کمانے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ حق کے ساتھ مال کمانا :- ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کو دعوت دینا۔

۲۔ باطل طریقے سے کمانا :- ہر وہ طریقہ جس سے دوسرا شخص آپ کو مال کھلانا نہیں چاہ رہا مگر مجبوری سے کھلا رہا ہے۔

سوال نمبر 14 : الحکام سے مراد کون لوگ ہیں؟

الحکام سے مراد ہر وہ آدمی ہے جو کسی بھی عہدے پر فائز ہو۔